



## سوال

اگر نماز تراویح باجماعت ادا کرنا ضروری ہے، تو پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے دور میں اس کا اہتمام کیوں نہیں کیا گیا؟

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس سوال کا جواب امام شاطبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب الاعتصام میں دیا ہے، وہ فرماتے ہیں:

وَأَمَّا لَمْ يُقَمَّ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِأَحَدٍ أَمْرَيْنِ: إِمَّا لِأَنَّهُ رَأَى أَنَّ قِيَامَ النَّاسِ آخِرَ اللَّيْلِ وَمَا نَهَمَ بِهِ عَلَيْهِ كَانَ أَفْضَلَ عِنْدَهُ مِنْ جَمْعِهِمْ عَلَى إِمَامٍ أَوَّلِ اللَّيْلِ، ذَكَرَهُ الظُّطُوشِيُّ، وَإِمَّا لِصُنْعِ زَمَانِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّظَرِ فِي بَيْتِ الْفُرُوعِ، مَعَ شَغْلِهِ بِأَمْلِ الرِّدَّةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا هُوَ أَكْبَدُ مِنْ صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ فَلَمَّا تَبَيَّنَ الْإِسْلَامُ فِي زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَرَأَى النَّاسُ فِي النَّسْجِ أَوْ زَاعًا كَمَا جَاءَ فِي النَّحْرِ قَالَ: لَوْ جُمِعَتِ النَّاسُ عَلَى قَارِيٍّ وَاحِدٍ لَكَانَ أَفْضَلَ، فَلَمَّا تَمَّ لَهُ ذَلِكَ؛ نَبَّهَ عَلَى أَنَّ قِيَامَهُمْ آخِرَ اللَّيْلِ أَفْضَلُ ثُمَّ اتَّفَقَ السَّلْمُ عَلَى صِحَّةِ ذَلِكَ وَاقْرَأَهُ، وَالْأُمَّةُ لَا تَجْتَمِعُ عَلَى ضَلَالَةٍ (الاعتصام لشاطبي، جلد 1، ص 249)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس کام کو دو میں سے کسی ایک وجہ کی بنا پر نہیں کیا:

1. یا تو ان کی رائے یہ تھی کہ لوگوں کا رات کے آخری حصے میں الگ الگ قیام کرنا، انہیں شروع رات میں ایک امام کے پیچھے جمع کرنے سے زیادہ افضل ہے۔ اس بات کا ذکر طرطوشی نے کیا ہے۔
  2. یا پھر ان کی خلافت کے دورانیے کے مختصر ہونے اور دیگر اہم مشاغل، خصوصاً مرتدین کے خلاف جہاد وغیرہ نے انہیں ان فروعی مسائل پر غور کرنے کا موقع ہی نہیں دیا، کیونکہ یہ معاملات تراویح کی نماز سے بہت زیادہ اہم تھے۔
- پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں اسلام مضبوط ہو گیا اور انہوں نے لوگوں کو مسجد میں مختلف جماعتوں اور منتشر حالت میں دیکھا، جیسا کہ روایت میں آیا ہے، تو انہوں نے فرمایا: اگر میں لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کر دوں تو یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ چنانچہ جب انہوں نے ایسا کر لیا تو اس بات کی بھی تنبیہ فرمادی کہ رات کے آخری حصے میں قیام کرنا زیادہ افضل ہے۔ اس کے بعد سلف صالحین کا اس کے درست اور جائز ہونے پر اتفاق ہو گیا، اور امت گمراہی پر جمع نہیں ہوتی۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث